السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ } ’’اُن لوگوں کے رستے پر چلا جن پر تو نے اپنا انعام کیا نہ کہ اُن لوگوں کے رستے پر جن پر تیرا غضب ہوا۔ ‘‘ انعام یافتہ اور غضب کیے گئے لوگوں کی تشریح کر دیں ؟

(اگر ان کی کوئی کرامات ہیں تو وہ بھی ذرا تفصیل سے بیان کر دیں۔ (ارشد عظیم ، نوشہرہ روڈ، گوجرانوالہ ... ۲:

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ } [الفاتحة :۷] [’’ان کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا ، ان کی راہ پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کی راہ جو راہ بھول گئے ۔ ‘‘] میں جو منعم علیہم ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے دوسری آیتِ کریمہ میں بیان فرما دیا چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ٥ } [النسآئ :۶۹] [’’جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے ، یعنی انبیاء ، صدیقین ، شہداء اور صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں ۔ ‘‘] اور مغضوب علیہم وضالین اہل کتاب یہود و نصاریٰ اور وہ لوگ ہیں جو ضلالت میں بتلا اللہ کے غضب میں غرق ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ } [البقرة :۹۰] [’’لہٰذا اب یہ اللہ کے غضب در غضب کے مستحق ہوگئے ہیں ۔ ‘‘] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ } [المائدة :۷۷] [’’جو پہلے ہی گمراہ ہیں اور بہت لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور صراطِ مستقیم سے بہک چکے ہیں ۔ ‘‘]

اللہ تعالیٰ کے اولیاء کی پہچان قرآن مجید میں اس طرح آئی ہے : { الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ } [یونس :۶۳] [’’جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے ۔ ‘‘] تو ثابت ہوا کہ ایمان و تقویٰ والے اولیاء اللہ ہیں جن میں ایمان نہیں وہ اولیاء اللہ نہیں ، جن میں تقویٰ نہیں وہ بھی اولیاء اللہ نہیں اور جن میں ایمان و تقویٰ دونوں ہی نہیں وہ بھی اولیاء اللہ نہیں ، قرآن مجید کے بیان فرمودہ اس اصول و معیار کی روشنی میں آپ اپنے سوال میں ذکر کردہ بزرگوں اور دیگر بزرگوں کی ولایت و عدم ولایت کا فیصلہ فرما سکتے ہیں ۔ ۔

کرامت ، خرقِ عادت چیز کا ظہور یا اظہار ولی اللہ بننے یا ہونے کے لیے کوئی شرط اور ضروری و لازم نہیں ۔ بس ولایت کا معیار ایمان و تقویٰ ہی ہے اس سلسلہ میں آپ حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ’’الفرقان ‘‘ کا ... ۲: مطالعہ فرمائیں ۔ ۲۴ ۶ ۱۴۲۳ھ

1۔ صحیح مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب لاتقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل فیتمنی أن یکون مکان المیت من البلائ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 712

محدث فتویٰ